52703 ـ كيا عورت كے ليے كوئى ايسى عمر ہے جس ميں اسے محرم كى ضرورت نہيں رہتى

سوال

ميرى عمر اڑتيس برس ہے ميرى ابھى تك شادى نہيں ہوئى اور ميں ٹيچر ہوں، ميرے والد صاحب فوت ہو چكے ہيں، اور ميں گھر كے اخراجات ميں كسى حد تك والدہ كا ہاتھ بٹاتى ہوں، ميرى حج كى خواہش تھى اس ليے حج كى درخواست دى اور قرعہ اندازى ميں نام نكل آيا ليكن مجھے محرم كى ضرورت ہے، اور بھائى اپنا خرچ برداشت نہيں كر سكتا، مجھے علم ہے كہ ميں اس كا خرچ برداشت كروں ليكن ميرے پاس جو رقم ہے مجھے مستقبل ميں اس كى ضرورت ہے، اس ليے ميں نے فيصلہ كيا ہے كہ ميں فرضى حج كو اس عمر تك مؤخر كردوں جس ميں محرم كى ضرورت نہيں رہتى، ايسا كرنے كى سزا كيا ہے ؟
گزارش ہے كہ مجھے اس كے متعلق معلومات فراہم كريں كيونكہ مجھے بہت قلق ہے.

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

جس كے پاس استطاعت نہ ہو اس پر حج فرض نہيں ہوتا، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور لوگوں پر اللہ كے ليے بيت اللہ كا حج كرنا فرض ہے جو كوئى اس كى استطاعت ركھےآل عمران (97).

اور عورت كى مناسبت سے اس كى استطاعت ميں يہ شامل ہے كہ اس كے پاس محرم ہو جو اس كے ساتھ سفر ميں اس كے ساتھ جائے، اور اگر وہ محرم نہيں پاتى تو اس پر حج فرض نہيں ہو گا.

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں ہے كہ:

حج كى شروط ميں استطاعت بھى ہے، اور عورت كے ليے محرم كا ہونا استطاعت ميں سے ہے، اس ليے جب عورت كا محرم نہ ہو تو اس كے ليے سفر كرنا جائز نہيں، اور اس پر حج اس وقت واجب ہو گا جب محرم ہو اور محرم اس كے ساتھ سفر كرنے پر بھى موافق ہو.

اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور لوگوں پر اللہ تعالى كے ليے بيت اللہ كا حج فرض ہے جو اس كى استطاعت ركھے آل عمران (97).

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 93).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (316) اور (5207) اور (34380) کے جوابات دیکھیں.

دوم:

کوئی ایسی عمر نہیں جس میں عورت محرم کی محتاج نہ رہے، بلکہ وہ بلوغت کے بعد ساری عمر میں محرم کے بغیر سفر نہیں کر سکتی، اور اس میں بوڑھی اور جوان عورت میں کوئی فرق نہیں، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کا عموم ہے:

" عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے "

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

اس کا بیان سوال نمبر (47029) اور (25841) کے جوابات میں گزر چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

سوم:

اگر عورت کو محرم مل جائے تو اس کا خرچ عورت پر واجب ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

حج میں محرم کا خرچ عورت کے ذمہ ہے، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے یہی بیان کیا ہے، کیونکہ یہ اس کی راہ میں شامل ہے، تو اس طرح سواری کی طرح محرم کا خرچ بھی عورت کے ذمہ ہو گا، تو اس بنا پر اس کی استطاعت میں یہ شامل ہو گا کہ عورت اپنے اور اپنے محرم کی سواری کی مالك ہو"

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ (3 / 99).

اور سرخسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر عورت کا محرم اس کے ساتھ جائے تو اس کا خرچ عورت کے مال سے کیا جائیگا"

دیکھیں: المبسوط (4 / 163).

چہارم:

خرچ کی رقم کی ضرورت کی بنا پر آپ کا حج کو مؤخر کرنے کے متعلق آپ سوال نمبر (11534) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .